احکامِ شریعت
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

مسلکِ اہلِ سنّت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

شبیر برادرز ۴۰ بی اردو بازار لاہور

فون ـــــــ ۶-۷۳۲۳۲۵

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ——— اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی

سال طباعت ——— ۱۹۹۶ء

ناشر ——— شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور

قیمت ——— ۹۰/- روپے

نہیں ہو سکتا تو بلا شبہ زید روک سکتا ہے بلکہ روکنے کا حکم ہے اور عورت اگر بلا اجازت چلی جائے تو جب تک واپس نہ آئے اس کا نان و نفقہ ساقط ہے اور زید اُسے جائز سزا دے سکتا ہے کہ اوّلاً سمجھائے۔ نہ مانے تو اس سے الگ سوئے نہ مانے تو مارے مگر نہ مونھ پر نہ ایسا کہ ضرب شدید ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ ذکر جہر کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ذکر جلی کرنا جائز ہے یا نہیں اور آواز کس قدر بلند کرسکتا ہے کوئی حد معین ہے یا نہیں، حلقہ باندھ کر ذکر کرتے کرتے کھڑے ہو جانا اور سینہ پہ ہاتھ مارنا ایک دوسرے پر گر پڑنا، لپٹ جانا، رونا، زاری کی دھوم مچانا کیسا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب ذکر جلی جائز ہے حد معین یہ ہے کہ اتنی آواز نہ ہو جس سے اپنے آپ کو ایذا ہو یا کسی نمازی یا مریض یا سوتے کو تکلیف پہنچے اور ذکر کرتے کرتے کھڑا ہو جانا وغیرہ افعال مذکورہ اگر بحالت وجد ہوں صحیح ہیں کوئی حرج نہیں اور معاذ اللہ ریا کے لیے بناوٹ ہیں تو حرام بینھما وسط لا ینکر للحرام۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ نماز اور کلمے کا سیکھنا کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ ایک شخص نماز نہیں جانتا اور نہ کلمہ یاد ہے اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ کلمہ یاد کرو اور نماز سیکھو تو کہتا ہے کہ ہم نہیں سیکھیں گے اور نہ ہم سے یاد ہوگا اور نہ ہم سے ہو سکے گا۔ بس شرعاً کیا حکم ہے تفصیل تحریر فرمایئے اور وہ ایک انگریز کے یہاں ملازم ہے؟

الجواب اس کو نئے سرے سے مسلمان ہونا چاہیے جس سے کلمہ طیبہ پڑھنے کو کہا جائے اور وہ انکار کرے اس کی نسبت علما نے حکم کفر لکھا ہے نہ کہ جو کلمہ سیکھنے ہی سے انکار کرے۔ والعیاذ باللہ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ تعلیم کی خاطر وہابی یا سُنی بن کر مناظرہ کرنا کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ برائے تعلیم مناظرہ دو سُنی۔ ایک سُنی اور ایک وہابی بن کر مباحثہ کریں یعنی ایک وہابیہ کے اعتراضات یا ان کی طرف سے جوابات پیش کرے۔ دوسرا سنیوں کی طرف سے تو جائز و بہتر ہے

یا نہیں علیٰ ہذا القیاس دوسرے بدمذہبوں کے مباحث مجلس عام نہ ہوگی۔ طلبہ ہوں گے اگرچہ مبتدی؟ بینوا توجروا۔

الجواب بلا اکراہ وہابی بننا وہابی ہونا ہے۔ کافر بننا کافر ہونا ہے مناظرہ کا تمرن سانگ یا تطبیر شبیں کہ وہابی بن ہی کر ہو ہاں اگر وہابی بنتا نہ ہو اور تمرن کے لیے وہابیہ کے شبہات ایک دوسرے پر پیش کرکے جواب سنے اور بحث کرے تو تین شرطوں سے جائز ہے۔

(ا) یہ شبہات پیش کرنے والا مستقل متصلب سنی ہو ایسا نہ ہو کہ کوئی شبہ خود اس کے قلب میں خدشہ ڈال کر متزلزل کردے کہ بحث بالائے طاق ایمان ہی جائے۔

(ب) جب جواب شافی پائے بات نہ پائے کہ عناد مطلقاً حرام ہے نہ کہ ایسی صورت میں۔

(ج) وہاں طلبہ خواہ غیر کوئی ایسا نہ ہو جس پر اس سے فتنہ تذبذب کا اندیشہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ کافروں کو اچھا کہنا گناہ ہے کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں اکثر مسلمان اپنی لاعلمی سے مشرکین کی بابت کہتے ہیں۔ فلاں شخص فلاں کام میں یا اخلاق میں اچھا ہے یہ کہنا مسلمان کا کس حد تک جائز ہے اور کیا گناہ اس کے ذمہ عائد ہوتا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب اخلاق میں اچھا کہنا گناہ ہے اور کسی دینوی کام میں کہنا مثلاً تیر نا اچھا ہے یا گھوڑے پر اچھا چڑھتا ہے یا اچھا لڑتا ہے حرج نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ لاوارث کا ترکہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک طالب علم جس کا عرصہ قریب تین سال کا ہوا انتقال ہوگیا اس تجہیز وتکفین اہل محلہ کی جانب سے ہوئی تھی اس کے پاس کچھ سامان جو کہ اس کا ذاتی تھا کنجی بستر وچند کتابیں اور چار روپیہ نقد نکلے جو کہ اہل محلہ میں سے ایک شخص کے پاس امانتاً اب تک جمع ہے اس سامان وغیرہ کی بابت اس کے ورثہ کو مدرسہ منظر اسلام کے طالب علموں کے ذریعہ سے اطلاع دی گئی تھی لیکن اس وقت تک ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں پایا گیا لہٰذا اس سامان کو کسی دوسرے طالب علم کے صرف میں لانا جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔